

انگوٹھے کی لے سامنے آرسی
الٹ آستیں اور مہر بکھا چاک
بنا کنگھی اور کر کے ابرو درست
دو پٹے کو سر پر الٹ اور سنبھل
پکڑکان اور گھنٹ گروں کو اٹھا
ادھر اور ادھر رکھ کے کاندھے پہ
فتح چند کے ہاتھ کی صورت ایک
کبھی ناچنا اور گانا کبھی
خوش آوازیں اور گانا خیال
وہ شادی کی مجلس وہ گانے گارنگ
وہ پھولوں کے گنے گنے کے ہار
وہ بیڑوں کے پتے پڑے ہر طرف
ادھر تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ
وہ گہری شادی مبارک وہ ڈھول
آرنے کی دال سوہنوں کی کپہن
گلوں میں پنچا مادہ ہنس ہنس کے ہار

وہ صورت کو دیکھ اپنی گراہی
نئے سرے انگیا کو کر ٹھیک ٹھاک
جھٹک دامن اور بوکے چالاک حیت
یکایک وہ صفت چیر آنا نکل
پہن پاؤں میں اپنے سر سے جھوا
چلے ناچتے آنا سنگت کے ساتھ
نجاتی ہوئی چاند سی صورت ایک
رہنا کبھی اور بتاتا کبھی
دکھانا ہر اک دم میں اپنا کمال
وہ جی کی خوشی اور وہ دل کی ترنگ
وہ بیٹھی ہوئی رنڈیوں کی قطار
غم دل سے دیکھ ہو ہر طرف
محل میں دھر گھوڑیاں اور ہنگام
وہ ٹھٹھے سلونے وہ ٹھٹھے سے بول
کھلیں پھول جیسے جین درجین
شاستا وہ پھولوں کی پھولوں کی مار

دیکھو وہ پھولوں کی مار

۱۱۔ سفر اول ساڑھے ۱۲ بجے بنا۔ ۱۲۔ بھاؤ بنا ۱۲ بجے خیال۔ ایک راگ ۱۲ بجے
گھوڑیاں ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گاتی ہیں ۱۲ بجے ٹوٹے ٹوٹے۔ ایک قسم
کے گیت جو عورتیں شادی میں گاتی ہیں اور فحش بھی ہوتے ہیں ۱۲

دکھانا وہ بن بن کے اپنا بناؤ
قہقہے ہنسی شور و غل تالیاں
غرض کیا لکھوں تاب مجھ میں نہیں

وہ آپس کی رسمیں وہ آپس کے چاؤ
سہانی سہانی نئی گالیاں
نہ دیکھے گا عالم کوئی یہ کہیں

داستان نکاح ہونا بمنظیر کا ساتھ بد منیر کے اور شادی نجم النسا کی پری زاد سے اور خست ہونا آپس میں

چھکا ہوں نشے میں بہت سا قیام
کسی پر نہ ایسا ہو جو بار ہوں
ہوا جب نکاح اور بے ہار پیمان
اٹھا پھر تو نواشاہ بعد از نکاح
چلا یوں وہ دو لہا دو لہن کی طرف
وہاں تک پہنچتے ہوئے کیا کہوں
ہوا لیکن اس وقت دو نامزا
عروسی وہ گناہ وہ تو ہا لباس
ٹاسرخ جوڑے پہ عطر سہاگ
دکھا صحت اور آرسی کو نکال
نہ تھا وصل اس طرح کا دھیان میں

مجھے بدلے اب مے کے شربت پلا
کہ پھر میں گلے کا ترے ہار ہوں
پلاسب کو شربت دے خاصدان
محل میں بلانے کی ٹھہری صلاح
اڑے جیسے بلبل جمن کی طرف
ہوئے ٹوٹتے لاکھ بہر شگون
کہ دو لہا دو لہن جب ہوئے ایک جا
وہ ہندی سوہانی وہ پھولوں کی باس
کھلے ل کے آپس میں ٹونوں کے بھاگ
دہرا بیچ میں سر پہ آنجل کو ڈال
خدا نے کیا آن کی آن میں

دیکھو وہ پھولوں کی مار

۱۲۔ قہقہے ۱۲ بجے ہنسی شادی کے بعد ہر پانچ قسم ہوتے ہیں اور حاضرین کو شربت پلانے کی رسم ہے ۱۲
بجے ٹوٹے ٹوٹے۔ ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی میں گاتی ہیں ۱۲ بجے ٹوٹے ٹوٹے۔ ایک قسم

عجب قدرت حق نمایاں ہوئی
 وہ جلوے کا ہونا وہ شادی کی دھوم
 کسی نے بسائی سروج آن کر
 گئی کوئی واں گال سے کچھ لگا
 وہ شیریں جو بیٹھی تھی شیریں بنی
 جنانی بنات اُس کو اس گھات سے
 زبس دل تو تھا اس کا ہر جا پہ بند
 اٹھائی ڈلی اُس کی آنکھوں سے یوں
 ڈلی وہ جو ہونٹھوں کی تھی لب ملی
 کر سے اٹھائی ڈلی اس طرح
 ذرا پاؤں بڑکے اٹھانے اڑا
 یہ ظاہر کی تکرار تھی بار بار
 عجب طرح کی رنگ رلیاں ہوئیں
 وہ سب ہو چکی جبکہ رسم و رسوم
 سحر کا وہ ہونا وہ ٹونے کا وقت
 کھڑے سب کالا چار منہ دیکھنا

وہ دھوم دھوم کی دھوم دھوم

جسے آرسی دیکھ حیراں ہوئی
 وہ آس میں دو لہا دو لہن کی رسوم
 کوئی گالیاں دے گئی جان کر
 گئی کوئی دو لہن کی جوتی پھووا
 بنات اس کی چنتے بنے کو بنی
 کہ ڈھنگا دیا ہر گھڑی بات سے
 سبھی جائے اُس نے چنی کر پسند
 کریں نوش با دام شیریں کو جوں
 وہ مہری کی منہ سے اٹھائی ڈلی
 کہ ہاں ہوں نہیں کی نہیں جس طرح
 نہیں اور ہاں کا عجب غسل پرا
 وگر نہ دل اُس پاؤں پر تھا نشانہ
 کہ باتیں وہ مہری کی ڈلیاں ہوئیں
 سواری کی ہونے لگی پھر تو دھوم
 وہ دھن کی رخصت و درفنے کا وقت
 کہ یارب یہ کیا ہے جہاں پکھنا

۱۱ جلوہ - دواع کے روز دو لہا دو لہن کر اپنے سامنے بٹھا کر آرسی صحت دکھانا ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

وہ دھوم دھوم کی دھوم دھوم

وہ دھن کار و رو کے ہونا جدا
 نکلتے وہ جانا محل سے جینر
 یہاں موت ہے اہل عرفان کو
 وہ جو درد مندی کے ہیں آشنا
 وہ دو لہا کا دھن کو گو دی اٹھا
 چلے کے چند دل جس دم کمار
 کھڑے تھے جو واں چشم کو ترکیے
 ادھر اور ادھر اپنے سہرے کو چیر
 سوار اپنے گھوڑے پہ بوکر شاب
 دکھاتا ہوا حشمت و عظمت شاں
 وہ پیچھے تو چند دل میں رنگ ماہ
 پھر اگھر کو اپنے قدم با قدم
 غرض اس طرح جب وہ دھن کو بیاہ
 ہوئی وہ جو ہوتی ہے رسم و رسوم
 اٹھا یا اسی دھوم میں لگتے ہاتھ
 وہ نجم النساء تھی جو دخت وزیر
 کہا باپ کو اس کے لئے خیر خواہ
 سو میں تجھ سے رکھتا ہوں اکالتیا

وہ دھوم دھوم کی دھوم دھوم

وہ ماں باپ کا اور رونا جدا
 کہ جوں چشم سے اشک ہو موج خیز
 کہ جانا ہے اک دن یونہی جان کو
 وہ شادی کا لیتے ہیں غم سے مزا
 بٹھانا محافے میں آخر کو لا
 کیا دو طرف سے زراں پر نشانہ
 سو موتی آنکھوں نے پنجاور کیے
 وہ اک چاند سامنے دکھانے نظر
 کہ جوں صبح ہو فے بلند آفتاب
 لیے ساتھ ساتھ اپنے ذرت نشان
 اور آگے وہ خورشید عالم پناہ
 سواری سے گھر میں وہ اُترا صنم
 لے آیا جہاں اُس کی تھی عیش گاہ
 کہ ظاہر میں تھی یہ بھی درکار دھوم
 ریزاد کا بیاہ جو تھی کے ساتھ
 گیا اس کے والد کئے بے نظیر
 مرا بھائی ہے ایک فیروز شاہ
 کہ تو اُس کو فرزند ہی میں اپنی لا

وہ دھوم دھوم کی دھوم دھوم

وہ دھوم دھوم کی دھوم دھوم

۱۱ چند دل - ایک سواری جسے کہد و فیروز اٹھاتے ہیں - یکہاں ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

غرض ہر طرح کر ضامنہ اُسے
 پر زیاد تھا وہ جو فیروز شاہ
 اُسی دھوم سے اور اُسی فوج سے
 وہی سب بھل وہی سب رسوم
 زنیقہ نہ چھوڑا کسی بات میں
 اسی طرح اُس کو بیاہا غرض
 خدار است لایا انھوں کے جو کام
 ہو میں متصل یہ جو دشا دیاں
 پھر کے دن تو اپنے وطن کو پھرے
 خوشی سے لیے حرمت جان و مال
 وہ بچم النساء اور فیروز شاہ
 رضا ان سے لیکر اُسی آن میں
 یہ اقرار چلتے ہوئے کر گئے
 تم اس غم سے مت ہو جو سینہ ریش
 تلی دہر کے اُدھر کو چیلے

کیا حال پر اپنے پابند اُسے
 دیا اُس کو بچم النساء سے بیاہ
 اُسی شان سے اور اُسی اوج سے
 ہوئی تھی جو کچھ بیاہ میں اُس کے دھوم
 برابر رہی چہل دن رات میں
 جو کچھ قول تھا سونباہا غرض
 برائے دلوں کے مطالب تمام
 بسیں ایک جا چار آبادیاں
 وہ آشفتمے بسیل جنم کو پھرے
 چلے شہر کو اپنے وہ حال حال
 فلک پر سے ہوشل خورشید و ماہ
 گئے شاد و خسترم پرستان میں
 کہ گو تم اُدھر اور ہم ایدھر گئے
 کہ ہم تم سے ملتے رہیں گے ہمیش
 یہ ایدھر لے اپنا لشکر چلے

داستان نظیر کی بددینہ کو اپنے وطن لیجانے اور ماں
 باپ سے ملاقات کرنے میں
 پلا ساقیا خسری ایک جام
 کہ ہوتی ہے بس یہ کہانی تمام

وہ نزدیک ہوئے جو اس شہر کے
 کیا جبکہ خلقت نے نقیشتی حال
 پڑا شہر میں یک بیک پھر یہ غل
 خبر یہ ہوئی جبکہ ماں باپ کو
 زبیں دل تو تھا یا س ہی سے بھرا
 لگے رونے آپس میں زار و نزار
 ملا دیں گے ہم سے ہمارا حبیب
 یہ ہو گا کوئی دشمن ملک و مال
 کوئی اس کا وارث تو آخر نہیں
 کہا سب نے صاحب چلو تو سہی
 مگر رُسنا جب کہ بیٹے کا پاؤں
 وہ آتا تھا جیسے کہ بیٹا اُدھر
 جو ہیں اپنے گنہ کو دیکھا رواں
 گرا پاؤں پر کہہ کے یہ باپ کے
 سنی یہ صدا جو ہیں اُس ماہ کی
 اٹھا سر قدم پر سے جھاتی لگا
 یہ رویا یہ رویا کہ غش کر چلا
 لے پھر تو آپس میں وہ وہ خوب سے
 وہ گل گل سنگفتہ ہوا گل کی طرح

کیا پاس جا خیمہ اک نہر کے
 اور آنکھوں سے دیکھا وہ بدر کمال
 کہ غائب ہوا تھا سو آیا وہ گل
 کیا گم آنکھوں نے وہیں آپ کو
 یہ سن ہاتھ پاؤں گئے تھر تھرا
 کہا ہاے ہم کو نہیں اعتبار
 یہ دشمن نہیں اپنے ایسے نصیب
 سو میں آپ ہی ہوں گرفتار حال
 وہی لیکے جاوے یہ جھگڑا کہیں
 یہ بیٹا تمہارا وہی ہے وہی
 چلا پھر تو روتا ہوا ننگے پاؤں
 پڑی باپ پر جو یکا یک نظر
 چلا سر کے بل بے نظیر جہاں
 خدانے دکھائے قدم آپ کے
 تو اُس غم رسیدہ نے اک آہ کی
 لپٹ کے گھڑی دو تک خوب سا
 کے تو کہ آنسو کا لشکر چلا
 کہ بسٹے بیسے یقوت سے
 یہ گل کی طرح اور وہ ٹیل کی طرح

ہوے شاد و خرم صغیر و کبیر
 مے عیش سے سب کو مستی ہوئی
 بڑی دھوم سے اور بڑی آن سے
 وہ پھولا جو تھا ہجر کے داغ میں
 زانی سواری اتردا کے ساتھ
 درآمد ہو اگھر میں سرور و اں
 کہ اتنے میں آگے نظر جو بڑی
 مہی چشم سے آنسوؤں کی قطار
 وہ ماں خوب بیٹے کے لگ کر گلے
 بہا اور بیٹے کو چھاتی لگا
 ہوئی جان اور جی سے اُن پر نثار
 جگر پر جو تھے درد اور غم کے داغ
 سب آپس میں رہنے لگے مل ملا
 وہ آنکھیں جو اندھی تھیں روشن ہوئیں
 زبیں باپ ماں کو تھی ہرے کی چاہ
 لکھوں گریں اُس یاہ کی دھوم دھام
 بنا اُن کی تقدیر کا جو بناؤ
 وہ جیسی کہ اس باغ میں تھی خزاں
 محل میں عجائب ہوئے چمچے

چلے لے کے نذریں امیر و وزیر
 نئے سر سے آباد بستی ہوئی
 بجاتے ہوئے نو بتیں شان سے
 ہوئے جا کے دخل اُسی باغ میں
 بکرا اس گل نو شکفتہ کا ہاتھ
 لیے ساتھ اپنے وہ غنچہ دہاں
 تو دیکھا کہ ماں راہ میں ہے کھڑی
 گراماں کے پاؤں پہ بے اختیار
 یہ روئی کہ آنسو کے نالے چلے
 وہ دونوں کے دو ہاتھ باہم ملا
 پیا پانی اُن دونوں پر وار وار
 نکھے وصل سے ہجر کے وہ چراغ
 پھر آئے جن میں وہ گل کھلکھلا
 زمینیں جو تھیں خشک گشن ہوئیں
 دوبارہ اُنھوں نے کیا اُس کا بیاہ
 تو پھر یہ کہانی نہ ہوئے تمام
 نکالے اُنھوں نے یہ ببل کے چاؤ
 بسے آ کے پھر اس میں سب گراں
 وہ مرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے

دو دونوں کی دو ہاتھ سے ملے ملا

ہوا شہر پر فضل پرور دگوار
 وہی لوگ اور وہی چرچے تمام
 وہی بلبلیں اور وہی بوستاں
 اُنھوں کے جہاں میں پھلے جیسے دن
 ملیں سب کے کچھڑے اسی تمام
 ہوئے جیسے وہ شاد ہوں شاد ہم
 رہے شاد نواب عالی جناب
 خوشی اُس کی ہے سرو باغ مراد
 بحق حسین و امام حسین
 ذرا منصفو داد کی ہے یہ جا
 ز بس عمر کی اس کہانی میں صرف
 جوانی میں جب ہو گیا ہوں میں پیر
 نہیں سنوی ہے یہ اک پھل پھری
 نئی طرز ہے اور نئی ہے زباں
 رہے گا جہاں میں مرا اس سے نام
 ہر اک بات پر دل کو میں خوں کیا
 اگر واقعی غور تک کیجیے
 غرض جس نے اس کو سنا یہ کہا
 جو منصف نہیں گے کہیں گے سبھی

وہی شاہزادہ وہی شہر یار
 وہی ناز و انداز کے اپنے کام
 شکفتہ گل و مجمع دوستاں
 ہمارے ٹھکانے پھریں ویسے دن
 بحق محمد علیہ السلام
 رہیں شہر میں اپنے آباد ہم
 کہ ہے آصف الدولہ حسن کا خطاب
 رہے روشن اُس کا چراغ مراد
 رہوں شاد میں بھی غلام حسن
 کہ دریا سخن کا دیا ہے بہا
 تب ایسے یہ نکلے ہیں موتی سے حرف
 تب ایسے ہوئے ہیں سخن میں نظیر
 مسلسل ہے موتی کی گویا لڑی
 نہیں سنوی ہے یہ سحر البیان
 کہ ہے یادگار جہاں یہ کلام
 تب اس طرح رنگیں مضمون کیا
 صلہ اس کا کم ہے جو کچھ دیکھیے
 حسن آفریں مر حبا مر حبا
 نہ ایسی ہوئی ہے نہ ہوگی کبھی

مرے ایک مشفق ہیں مرزا قتیل
سنی مثنوی جب یہ مجھ سے تمام
زبس شعر کہتے ہیں وہ فارسی
انہوں نے تنابی اٹھا کر قلم

قطعہ تاریخ طبع زاد مرزا قتیل

پہ فیتش تاریخ این مثنوی
از دم غوطہ در بحر فکر رسا
بگو شمع ز ہاتھ رسید این ندا
کہ گفتش حسن شاعر دہلوی
کہ آرم بکف گو ہر مدعا
بریں مثنوی باد ہر دل فدا
۱۱۹۹ھ

قطعہ تاریخ طبع زاد مصحفی

میاں مصحفی کو جو بھایا یہ طور
کسی اس کی تاریخ یوں بر عمل
انہوں نے بھی کی فکر از راہ غور
یہ بت خانہ چین ہے بے بدل
۱۱۹۹ھ

تاریخ فخر الدین ماہری

سنی جب کہ ماہری نے یہ مثنوی
یہ مصرع پڑھا وہیں پا کر طرح
تو مخطوط ہونے کو تاریخ کی
ہے اس مثنوی کی یہ نادر طرح
۱۱۹۹ھ

تمام شد مثنوی بحر البیان

مثنوی گلزار ارام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد علیم العلام و مناجات دل ناکام در قبولیت کلام

خداوند اکہوں میں کیا زبانی
دلوں کے بھید سے ہے تو ہی آگاہ
شنا و حمد تیری کب بیاں ہو
کروں گا کیا ترا شکر ان نعمت
رکھا محروم گو دولت سے یاں کی
سخن کا وہ دیا تو نے مجھے گنج
زباں کو دی مری روشن بیانی
رکھا سر سبز جوں طوطی جن میں
کہ تانفت نبی کہتار ہوں میں

کھلا ہے تجھ پہ سب راز نہانی
تو ہی اس درد کا محرم ہے واللہ
بجائے ہر سُن موگر زباں ہو
کرامت کی مجھے الوان نعمت
ولیکن دی مجھے دولت زباں کی
نہ آئے جس کی دولت میں کچھ اور
مثال شمع با سوز نہانی
مجھے دی جاگلتان سخن میں
اسی دریا میں نہتہ بہتار ہوں میں
۱۲۷۰ھ

۱۲۷۰ھ۔ کبھی کی بجائے ستمل تھا اب متروک ہے ۱۲۷۰ھ رنج نہ آئے یعنی کسی نہ آئے ۱۲۷۰ھ
۱۲۷۰ھ۔ مانند۔ شل۔ طرح ۱۲۷۰ھ۔ نت۔ ہمیشہ ۱۲۷۰ھ۔ آسی